[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan

WHEREAS, it is expedient further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan for the purposes hereinafter appearing;-

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.**-(1) This Act shall be called the Constitution (Amendment) Bill, 2023.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Article 140 of the Constitution.**- In the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, in Article 140:-

(i) after clause (1) the following new clause (1A) shall be added, namely:-

"**(1A).** The President shall appoint a person being a person, qualified to be appointed a judge of the High Court, to be Advocate General for the Islamabad Capital Territory; and

(ii) in clause (2), after the expression "Provincial Government" appearing twice the expression "or Islamabad Capital Territory as the case may be" shall be inserted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

It has been observed that all territories under Article 1(2)(a) of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan have their Advocate Generals appointed under Article 140 of the Constitution, whereas, for territory stipulated at Article 1(2)(b) no constitutional provision is present. The modification suggested above provides an even ground to all territories and promotes uniformity, and Advocate General (Terms and Conditions of Service) Order, 2015 (President's Order No. 1 of 2015) shall be repealed.

The Bill seeks to achieve the above objectives.

Sd/-
MS. ASIYA AZEEM
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والے اغراض کے لئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا دستور (ترمیمی) بل، ۲۰۲۳ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **دستور کے آرٹیکل ۱۴۰ میں ترمیم:۔** اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں آرٹیکل ۱۴۰ میں:۔

(i) شق (۱) کے بعد حسب ذیل نئی شق (۱رالف) کو شامل کیا جائے گا، یعنی:۔

"(۱رالف)۔ صدر کسی ایسے فرد کو جو کہ عدالت عالیہ میں بطور جج تقرر کئے جانے کی اہلیت کا حامل ہو، کو اسلام آباد دارالحکومتی علاقے کے لئے ایڈووکیٹ جنرل تعینات کریں گے۔

(ii) شق (۲) میں، الفاظ "صوبائی حکومت" کے بعد دوبارہ ظاہر ہونے والے الفاظ "یا اسلام آباد دارالحکومتی علاقہ جیسی بھی صورت ہو" کو شامل کیا جائے گا۔

بیان اغراض ووجوہ

مشاہدہ کیا گیا ہے کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل ۱(۲)(الف) کے تحت آنے والے تمام علاقہ جات میں دستور کے آرٹیکل ۱۴۰ کے تحت ایڈووکیٹ جنرلز کا تقرر کیا گیا ہے جب کہ، آرٹیکل ۱(۲)(ب) میں صراحت کردہ علاقہ کے لئے کوئی آئینی شق موجود نہیں ہے۔ مذکورہ بالا تجویز کردہ ترمیم تمام علاقہ جات کو یکساں موقع فراہم کرتی ہے اور یکسانیت کو فروغ دیتی ہے، نیز اس سے ایڈووکیٹ جنرل (شرائط و قواعد ملازمت) حکم نامہ، ۲۰۱۵ء (صدارتی حکم نامہ نمبر ۱ بابت ۲۰۱۵) منسوخ کر دیا جائے گا۔

بل کا مقصد مذکورہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

دستخط/۔
محترمہ آسیہ عظیم
رکن، قومی اسمبلی